(۱۰۱) درودِ خزانہ و رحمت

حضرت ابوالفضل رحمۃ اللہ تعالے عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص خراسان سے میرے پاس آیا اور اس نے یہ بیان کیا کہ میں مدینہ منورہ میں تھا کہ میں نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت کی۔ حضورِ پُر نور رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ جب تو ہمدان جائے تو ابوالفضل بن زیرک قومانی کو میری طرف سے سلام کہہ دینا۔

میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ کیا بات ہے جو اس کو یہ اعزاز مل رہا ہے؟

حضور سرورِ کونین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ابوالفضل قومانی رحمۃ اللہ علیہ مجھ پر روزانہ سو مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ درود پڑھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهٗ

(اے اللہ محمد نبی امی (صلے اللہ علیہ وسلم) اور ان کے آل واولاد پر رحمت نازل فرما محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو ہماری طرف سے وہ جزا دے جس کے وہ مستحق ہیں

حضرت ابوالفضل قومانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس شخص نے قسم کھائی کہ وہ مجھے یا میرے نام کو حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے خواب میں بتانے سے پہلے بالکل نہیں جانتا تھا۔ میں نے اس شخص کو کچھ گیہوں دینا چاہا مگر اس نے انکار کر دیا اور کہا کہ میں

حضور اکرم صلّے اللہ علیہ وسلّم کا پیغام نہیں بھیجتا۔

ابوالفضل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وہ چلا گیا اس کے بعد میں نے اس کو کبھی نہیں دیکھا۔

ایسے کئی واقعات اس وقت بھی موجود ہیں کہ حضور پُرنور حیات النبی صلّے اللہ علیہ وسلّم درود شریف پڑھنے والوں کو زیارت سے باریاب فرماتے ہیں اور بشارت دیتے ہیں، درود کا جواب عنایت فرماتے ہیں اور خوشی کا اظہار فرماتے ہیں اور اپنی شفاعت کا وعدہ فرماتے ہیں۔